السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوٹی کے عمل کے اختیار کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے اور بیوٹیشن کے علم کے سیکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خوبصورتی حاصل کرنے کی دو قسمیں ہیں، ایک تو یہ ہے کہ کسی حادثہ وغیرہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے کسی عیب کے ازالہ کے لیے خوبصورتی کو حاصل کیا جائے، اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ایک شخص کی جب جنگ میں ناک کٹ گئی تھی تو نبی کریم ﷺ نے اسے سونے کی ناک لگوانے کی اجازت دے دی تھی۔ (صحیح بخاري، الخاتم، باب ما جاء في ربط الاسنان بالذھب، حدیث 4232)

دوسری قسم یہ ہے کہ کسی ع صیح بخاری، الخاتم، باب ما جاء فی ربط الاسنان بالذہب کے ازالے کے لیے نہیں بلکہ محض حسن وجمال میں اضافے کی خاطر اس عمل کو اختیار کیا جائے تو یہ حرام اور ناجائز ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے بال اکھیڑنے والی اور اکھڑوانے والی، بال ملانے والی اور ملوانے والی اور بال گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے (صحیح بخاری، اللباس، باب وصل الشعر، حدیث: 5936،5934،5933، 5940،5937 وصحیح مسلم، اللباس والزینہ باب تحریم فعل الواصلة والمستوصلة ھ والواشمة۔۔الخ، حدیث: 214،2123،2122،2125) کیونکہ ان صورتوں میں کسی عیب کا ازالہ نہیں بلکہ حسن وجمال میں اضافہ اور کمال مقصود ہوتا ہے۔

جو شخص میڈیکل کی تعلیم کے دوران میں بیوٹی سرجری کی تعلیم حاصل کرتا ہے، تو اس علم کے حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن وہ حرام صورتوں میں اس عمل کو اختیار نہ کرے حرام صورتوں میں اس عمل کے اختیار کرنے والے کو اس سے اجتناب کی نصیحت کرے کیونکہ یہ حرام ہے اور ڈاکٹر کی نصیحت کو لوگ زیادہ نصیحت دیتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص432

محدث فتویٰ